

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

Word	Pronunciation	Meaning	Word	Pronunciation	Meaning
Companion	kəm'pæn.jən	ساتھی	Chase	tʃeɪs	تغائب کرنا
Migrated	maɪ'greɪtɪd	ہجرت کی	Violently	vaɪə.ləntli	زور زور سے
Various	veə.ri.əs	مختلف	Infuriate	ɪn'fjuə.ri.ət	غصہ دلانا
Furiously	fjuə.ri.əsli	غصے سے	Slap	slæp	تھپڑ
Determined	dɪ'tɜː.mɪnd	پُر عزم	Wrath	rɒθ	غصہ
Offered	ɒf.əd	پیشکش کی	Reveal	rɪ'viːl	فاش کرنا
Detect	dɪ'tekt	چٹا لگانا	Instantly	ɪn.stəntli	فورا
Bounty	baʊn.ti	انعام و اکرام	Pebble	peb.l	سنگر
Capture	kæp.tʃər	گرفتاری	Alleviate	ə'liː.vi.ət	کم کرنا
Preparation	prɛp.ə'reɪ.ʃən	تیاری	Relieved	rɪ'liːvd	پر سکون
Arrangement	ə'reɪndʒ.mənt	انتظام	Amongst	ə'mʌŋst	درمیان
Perilous	per.əl.əs	پُر خطر	Generous	dʒen.ər.əs	سخی
Delicate	del.ɪ.kət	نازک	Ripe	raɪp	پختہ
Slightest	slaɪ.tɪst	معمولی	Inherit	ɪn'her.ɪt	ورثہ میں ملنا
Grand	grænd	عظیم	Doorstep	dɔː.step	دہلیز
Constant	kən.stənt	مستقل	Hardship	hɑːd.ʃɪp	دشواری
Venture	ven.tʃər	خطرناک کام	Suffering	sʌfrɪŋ	تکلیف
Courageous	kə'reɪ.dʒəs	ہمت	Remain	rɪ'meɪn	باقی رہنا
Traverse	træv.əs	ایک طرف سے دوسرے تک سفر کرنا	Steadfast	sted.fɑːst	ثابت قدم
Rocky	rɒk.i	پتھریلا	Resolute	rez.əl.ʊt	پختہ
Beacon	biː.kən	روشن بینار	Calamity	kə'læm.ə.ti	آفت / مصیبت

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

1. The Rasoolullah ﷺ and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) migrated from Makkah Mukarramah to Madinah Munawwarah in the year 622 A.D. When the chiefs of various tribes of Makkah Mukarramah came to know about the migration of the Rasoolullah ﷺ and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) they got furious. The chiefs were determined more than ever to find them out. They offered huge rewards and bounties for their capture, dead or alive.

2. The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel's back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nitaqain by the Rasoolullah ﷺ.

3. During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to Hazrat Muhammad ﷺ. The situation was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Rasoolullah ﷺ. This grand task was nicely undertaken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Every night, with the pack of food, she ventured quietly towards the rugged mountains where the cave of Thawr was located. She took care of the minute

1- رسول اللہ ﷺ اور ان کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے 622 عیسوی میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔ جب مکہ مکرمہ کے مختلف قبائل کے سرداروں کو رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے قریبی ساتھی حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ہجرت کا پتہ چلا تو وہ غضبناک ہو گئے۔ سرداران کو ڈھونڈنے کے لیے پہلے سے زیادہ پُر عزم ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی (نعوذ باللہ) مردہ یا زندہ گرفتاری پر بہت زیادہ انعام و اکرام کی پیشکش کی۔

2- اس سفر کی تیاری حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر ہوئی۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اس سلسلہ میں مفید خدمات سر انجام دیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اس سفر کیلئے کھانا تیار کیا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی کمر بند سے کھانے کو اونٹ کی پشت پر باندھ دیا۔ کیونکہ اور کچھ نہ ملا تھا۔ اس خدمت کی بناء پر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو ذات النطاقین کا لقب دیا گیا۔

3- اس پُر خطر سفر کے دوران، کسی کیلئے بھی رسول اللہ ﷺ کو کھانا پہنچانا بہت مشکل کام تھا۔ یہ اتنا حساس کام تھا کہ ذرا سی بھی غلطی حضور ﷺ کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی تھی۔ حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے بڑی عمدگی سے اس عظیم کام کو نبھایا۔ ہر رات کھانے کی گھڑی کے ساتھ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خاموشی سے مہماتی سفر کر کے ان دشوار گزار پہاڑوں کی طرف جاتیں جہاں غار ثور واقع تھا۔ اس کام کی تکمیل میں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے

details in accomplishing the task. How difficult it must have been for her to traverse the rocky path at night, with the constant fear of being **detected** and caught!

4. On the night of the migration, a tribal chief of the disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) home. He began to knock at the door violently. Addressing Hazrat Asma, he demanded, "Where is your father?" She politely replied, "How would I know?" This response shows the wisdom and courage of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She didn't make any statement that would give him even a minor clue. She simply posed a counter question that **infuriated** Abu Jehl. He slapped Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) face so hard that her ear-ring fell off but she remained steadfast and did not **reveal** the secret.

5. Her grandfather, Hazrat Abu Quhafaa (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was a disbeliever at that time. He was very old and also blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth, leaving you and children empty-handed and helpless." At this, she instantly ran to a corner of the home. She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels. She covered it with a piece of cloth. "Come grandfather, look! he has left all this for us." He touched the cloth and thought it was full of gold and jewels. His concern was **alleviated** and he felt relieved to know that Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had left all his wealth at home.

ذرا ذرا سی تفصیل کا بہت خیال رکھا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے لیے رات کے وقت پتھر لے راستوں پر سفر کرنا کتنا مشکل رہا ہو گا۔ جبکہ چپا لگائے جانے کا مستقل خوف بھی موجود ہو۔

4۔ ہجرت کی رات، کافروں کے ایک قبیلے کا سردار، ابو جہل انتہائی غصے کی حالت میں حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔ اس نے دروازے کو زور سے کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے مخاطب ہو کر اس سے پوچھا "تمہارے ابو کہاں ہیں؟" آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے شائستگی سے جواب دیا "میں کیسے جان سکتی ہوں؟" یہ جواب حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی دانشمندی اور ہمت کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کوئی ایسی بات نہ کی جس سے اس کو کوئی چھوٹا سا بھی اشارہ ملتا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے محض جواب دیا ایک سوال داغ ڈالا جس سے ابو جہل طیش میں آ گیا۔ اس نے حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے چہرے پر اتنی زور سے تھپڑ مارا کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے کانوں کی بالی گر گئی لیکن آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ثابت قدم رہیں اور راز فاش نہ کیا۔

5۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے دادا ابو حنفہ اس وقت ایک غیر مسلم تھے۔ وہ بہت بوڑھے اور نابینا تھے۔ انہوں نے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے کہا "اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)، میرا خیال ہے کہ ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمہیں اور بچوں کو خالی ہاتھ اور بے یار و مددگار چھوڑ کر تمام دولت لے گیا ہے۔ اس پر وہ فوراً بھاگتی ہوئی گھر کے ایک کونے کی طرف گئیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے کچھ کنکریاں اکٹھی کیں اور ان کو اس جگہ پر رکھ دیا جہاں آپ کے ابو اپنی دولت اور جواہرات رکھا کرتے تھے۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے اسے ایک کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دیا۔ "آئیں دادا ابو، دیکھیں! وہ یہ سب ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں۔" انہوں نے کپڑے کو ٹھوٹا اور سوچا کہ یہ سونے اور جواہرات سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی تشویش کم ہوئی اور انہیں یہ جان کر تسلی ہوئی کہ ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنی تمام دولت گھر چھوڑ گئے تھے۔

6. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was amongst the early few ones who had accepted Islam. She was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the stepsister of Hazrat Ayesha Siddiqua (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She was Hazrat Zubair bin al-Awwam's (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) wife and the mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). She died at the old age of about a hundred years. Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) used to say that he had not seen anybody more generous and open hearted than his aunt Hazrat Ayesha and his mother. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was so generous that she sold her inherited garden and gave away all the money to the poor and the needy. Nobody ever returned empty-handed from her doorstep.	6- حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میں چند ابتدائی لوگوں میں سے تھیں جنہوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) حضرت ابو بکر صدیق (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیٹی اور حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی سوتیلی بہن تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حضرت زبیر بن العوام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی بیوی اور حضرت عبد اللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی ماں تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تقریباً سو سال کی پختہ عمر میں وفات پائی۔ حضرت عبد اللہ بن زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہا کرتے تھے کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور اپنی والدہ سے زیادہ سخی اور فراخ دل کوئی شخص نہیں دیکھا تھا۔ حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اتنی سخی تھیں کہ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے وہ باغ بیچ دیا جو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو ورثہ میں ملا تھا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے تمام دولت غریبوں اور ضرورت مندوں (ناداروں) میں تقسیم کر دی۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی دلیلیز سے کبھی بھی کوئی خالی ہاتھ نہ لوٹا۔
7. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى). Her life would always be a beacon of light for all of us.	7- حضرت اسماء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو اپنی ہمت، سخاوت اور دانشمندی کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھتی تھیں۔ آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی زندگی ہم سب کے لئے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی۔

Theme

The theme of the unit is to appreciate the integrity and valour of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) for the cause of Islam. She is the role model for the Muslim Ummah due to her modesty, truthfulness, honesty, piety, bravery and generosity.

Glossary

Word	Meaning	Word	Meaning
Alleviate	To make less severe	Migrate	To move from one town, country, etc. to another area
Beacon	A light	Perilous	Dangerous
Bounties	Generous actions/ big rewards	Render	To present/ provide a service/ help

Constant	Happening repeatedly incessant	Resolute	Strong and determined
Detect	Do discover or notice	Reveal	To make something known to somebody
Furious	In an extreme anger	Traverse	To cross an area of land or water
Infuriated	Extremely angry	Venture	A project that involves taking risks

Words/ Sentences

Words	Sentences
At the ripe old age	My grandparents died at the ripe old age of 95.
Beacon	The life of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) would always be a beacon of light for us.
Beacons	Beacons were lit on the hillsides.
Calamity	She faced every calamity of life with patience.
Capture	The police captured the criminals.
Chase	The dog chased the cat around the garden.
Clue	The police have found no clue.
Companion	Ali is my companion.
Constant	She had constant fear of being chased.
Constant	Sumi is in constant pain.
Courage	He mustered up his courage to take the risk.
Delicate	The filament is so delicate.
Furious	My parents got furious when they saw my result card.
Generosity	Hazrat Muhammad ﷺ was famous for his kindness and generosity.
Generous	Asma is generous and open hearted.
Hardships	Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) led a life of hardships and sufferings.
Instantly	The driver was killed instantly.
Posed	She simply posed a counter question that infuriated Abu Jahl.
Quietly	She entered the room quietly.
Refuge	The Rasool Allah ﷺ took refuge in the cave of Thawr.
Refuse	She refused to reveal any name to the police, (or) We refused the invitation.
Render	Her remarks rendered me speechless, (or) We call on you to render assistance.
Resolute	With a resolute faith in Allah, she faced every calamity of life with patience.

Resolute	We urged him to be resolute.
Response	Hate is an automatic response to fear.
Ripe	Ripe fruit has a better taste.
Slightest	He always took care of the slightest detail.
Traversed	They traversed the mountains.
Ventured	The child ventured further into the forest.
Violently	Ali was knocking at my door violently.
Wrath	The people fear the wrath of God.

Exercise

Reading and Critical Thinking

A. Answer the following questions:

1. How did Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) actions during the migration demonstrate her resourcefulness and courage? Provide specific examples from the text.

09604001

Ans: Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) Resourcefulness and Courage

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was resourceful because she would prepare food for the journey and supplied it very expertly and secretly to the Holy Prophet ﷺ even when there was constant fear of being detected. She was also very brave because she would go alone at night to supply food to Hazrat Muhammad ﷺ and Hazrat Abu Bakr, ignoring the risk of her life.

2. How can the qualities of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) be applied to the contemporary situations of trust and integrity? Provide a real-life example.

09604002

Ans: Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) Qualities and Today's World

Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) intelligence, spontaneity and bravery are very useful for us in today's world. These qualities teach us to remain steadfast for good cause. Her qualities inspire us to be strong and

courageous even while confronting very hostile circumstances.

3. Summarize the key challenges Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced during the migration and how she overcame them.

09604003

Ans: Challenges Faced by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) faced many problems during the migration. First of all, the task of safe supply of food to the Holy

Prophet ﷺ was a very big problem for her which she solved by walking barefooted on the rocky path. Then she had nothing to tie the food onto the camel. She solved this problem by using her belt. Abu Jehl forced her to reveal the secret of her father's location, but she solved this problem very bravely and wisely by remaining indifferent.

4. In what ways did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) handle the trust placed in her by her father and the Rasoolullah ﷺ?

How did her actions ensure the safety and success of the migration?

09604004

Ans: Keeping the Trust

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) kept the trust of her father and Hazrat Muhammad

عَنْهَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا by not revealing the secret of their location. She risked her life in delivering food to them safely. Her bravery and wisdom kept the trust and made the migration successful.

5. Reflect on Hazrat Asma's (رضي الله تعالى عنها) self-discipline during the preparation and execution of the migration. How did her self-discipline contribute to her effective handling of difficult situations? 09604005

Ans: Hazrat Asma's Self-control

Hazrat Asma's (رضي الله تعالى عنها) self-control helped her a lot in difficult times. She remained calm and composed while facing Abu Jahl which helped her in facing such hostile adversary. She carefully prepared food and delivered it successfully without being detected.

6. How did Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) show respect for herself and others throughout the events described in the text? Provide specific examples to support your analysis. 09604006

Ans: Hazrat Asma's (رضي الله تعالى عنها) Showing Respect

Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) showed respect for herself by remaining calm and strong when Abu Jahl hit her hard on the face. She respected her grandfather by giving value to his concern and then alleviating his worry by showing him a sack filled with pebbles.

7. In what ways did Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) demonstrate respect for her grandfather, even though he was a disbeliever at that time? How did this respect align with her values and beliefs? 09604007

Ans: Hazrat Asma's (رضي الله تعالى عنها) Respect for her Grandfather

Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) honoured her grandfather's feelings even though he was not a Muslim. When he was concerned

about money, she tricked him kindly by showing him pebbles as if they were wealth. This showed her feelings of respect and kindness for his grandfather who was not Muslim.

Additional Questions / Answers

1. Who migrated from Makkah Mukarramah to Madinah Munawwarah in the year 622 A.D.? 09604008

Ans. The Rasoolullah (ﷺ) and his close companion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضي الله تعالى عنه) migrated from Makkah Mukarramah to Madinah Munawwarah in the year 622 A.D.

2. What title was given to Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) for her service during the migration preparation, and why? 09604009

Ans. Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) was given the title of Zaat-un- Nitaqain for her service during the migration preparation. She was given this title because she tied the food with her own belt as nothing else could be found.

3. What did Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) do when Abu Jehl demanded to know the whereabouts of her father? 09604010

Ans. When Abu Jehl demanded to know the whereabouts of Hazrat Asma's (رضي الله تعالى عنها) father, she remained indifferent. She simply posed a counter question. She did not make any statement that would give him even a minor clue.

4. How did Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) alleviate her blind grandfather's concern about the family's wealth? 09604011

Ans. Hazrat Asma (رضي الله تعالى عنها) alleviated her blind grandfather's concern about the family's wealth by making him

touch the cloth which he thought was full of gold and jewels.

5. List all the family relations of Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) mentioned in the text. 09604012

Ans. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was the daughter of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), and the stepsister of Hazrat Ayesha Siddiqua (رضی اللہ تعالیٰ عنہا). She was the wife of Hazrat Zubair bin al-Awwam (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) and the mother of Hazrat Abdullah bin Zubair (رضی اللہ تعالیٰ عنہ).

- B. Choose the correct option for each question.

1. Which action taken by Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) demonstrated her handling of trust? 09604013

- a. preparing food for the journey
b. keeping the secret of her father's whereabouts
c. tying the food on the camel's back
d. all of the above

2. Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) response to Abu Jehl's demand showed her: 09604014
a. fear b. self-discipline

- c. anger d. indifference

3. How did Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) respect her grandfather? 09604015

- a. by giving him real gold and jewels
b. by alleviating his concern with a creative solution
c. by telling him the truth about the wealth
d. by ignoring his worries

4. The theme of justice in Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) actions is best exemplified by: 09604016

- a. her confrontation with Abu Jehl
b. her assistance during the migration
c. her care for her grandfather
d. her daily prayers

5. Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) generosity is highlighted by: 09604017

- a. selling her inherited garden and giving money to the poor
b. preparing food for the journey
c. keeping the secret of her father's whereabouts
d. alleviating her grandfather's concerns

Vocabulary

- A. Deduce the inferred meaning of these words using context clues from the text. 09604018

Word	Context Clue	Inferred Meaning
Capture	To find them out	The chief's wanted to stop the Rasoolullah ﷺ from migrating to Madina.
Delicate	The constant fear of being detected.	Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) task was full of danger.
Endangered	They offered huge rewards and bounties for their capture dead or alive.	The chief's of various tribes d to arrest the Rasoolullah ﷺ at any cost.
Rugged	To traverse the rocky path.	Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was brave enough to accomplish her task despite all difficult circumstances.

B. Use a dictionary to find the following information for each word.

09604019

Word	Dictionary meaning	Pronunciation	Part of Speech	Etymology
Advocacy	Support	/ædvəkəsi/	Noun	Advocare
Catalyst	Accelerator	/'kætəlist/	Noun	Cataluein
Empowerment	Autonomy	/im'pauəmənt/	Noun	Poeir
Resilience	Sturdiness	/ri'ziliəns/	Noun	Resilire
Substantial	Essential	/səb'stænʃəl/	Adjective	Substantia

C. Use a dictionary to find and write the different word patterns for the following words.

09604020

Base Words	Noun Forms	Adjective forms	Adverb Forms
Bounty	Bounty	Bounteous	Bounteously
Determine	Determination	Determined	Determinedly
Infuriate	Infuriation	Infuriated	Infuriatedly
Prepare	Preparation	Preparatory	Preparatinely
Reward	Reward	Rewardable	Rewardability

D. Write sentences using each form of the word "determine".

09604021

Words	Parts of Speech	Sentences
Determine	Verb (Base form)	The change in weather will determine the intensity of heat.
Determines	Verb (Present Indefinite tense)	Good thinking determines good actions.
Determining	Verb (Present Participle)	His grandfather was carefully determining the rightful owner of the property.
Determined	Verb (Past Indefinite)	The economists determined the cause of inflation after research.
Determined	Adjective	She remained determined and got success.
Determination	Noun	They have strong determination to win the race.
Determinedly	Adverb	He determinedly joined Pak Army.
Determiner	Noun	High resolution of a camera is a determiner of quality in cell phones.
Determinedness	Noun	She impressed me with her determinedness.

Grammar

A. Read the following passage carefully. Underline the verbs and identify their tenses.

09604022

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) courageously faced (Past Indefinite Tense) many challenges during the migration. She had prepared (Past Perfect Tense) food and supplied (Past Indefinite Tense) for the Rasoolullah (صلی اللہ علیہ وسلم) and her father, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), before they began (Past Indefinite Tense) their journey. While they were traveling (Past Continuous Tense) through the desert, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was continuously checking (Past Continuous Tense) their provisions and ensuring their safety. She had already secured (Past Perfect Tense) their food by tying it with her belt, earning her the title of Zaat-un-Nitaqain. Her steadfastness and bravery were (Simple Past Tense) evident as she faced each obstacle with unwavering faith.

B. Rewrite the passage in the Simple Present tense.

09604023

Ans: Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) courageously faces many challenges during the migration. She prepares food and supplies for the Rasoolullah (صلی اللہ علیہ وسلم) and her father, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) before they begin their journey. While they travel through the desert, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) continuously checks their provisions and ensures their safety. She secures their food by tying it with her belt earning her the title of Zaat-un-Nitaqain. Her steadfastness and bravery are evident as she faces each obstacle with unwavering faith.

C. Write a short paragraph (5-6 sentences) about a challenging

situation you have faced. Use at least three different tenses (Simple Past, Past Perfect, Past Continuous) in your paragraph.

09604024

Ans: In my school, after very poor result in my test, I was told that a retest will be held the very next day. Everyone was making fun of me. But sir Amanat came to me and said, "I believe you can do that." He had already helped me in my studies. So I prepared for the test till late at night. My mother also helped me. The next morning, I attempted the paper and got ninety percent marks. Everyone was surprised at my performance.

Gerunds, Infinitives and Participles

A. Read the following sentences carefully.

Identify whether the underlined verb is a gerund, infinitive, or participle.

09604025

1. Preparing food for the journey was Hazrat Asma's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) responsibility. (gerund)
 2. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) decided to support her family during the migration. (Infinitive)
 3. She received the title of Zaat-un-Nitaqain for tying the food with her belt. (gerund)
 4. Honoured by her resourcefulness, the Rasoolullah (صلی اللہ علیہ وسلم) praised her actions. (Participle)
 5. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) continued to help the needy throughout her life. (Infinitive)
- B. Complete the sentences with the correct forms (gerund, infinitive, or participle) of the verbs in parentheses.

09604026

1. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was known for showing (show) great courage.
2. She helped her father by preparing (prepare) supplies for the journey.

3. The Rasoolullah ﷺ praised her for being (be) resourceful.

4. Facing (face) many challenges, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) remained steadfast in her faith.
5. She chose to give (give) away her inherited garden to the poor.

Writing Skills

A. Write a narrative about a pivotal moment when Hazrat Azma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) displayed her courage and resourcefulness during the migration. Describe the challenges she faced, her interactions with other characters, and the significance of her actions. Use dialogue, pacing, and detailed descriptions to bring the story to life. Conclude by reflecting on the impact of her bravery and how it resonates with the values of trust and responsibility.

Step:

1. Planning:

- Outline the key events of your story.
- Decide on the point of view, narrator, and main characters.
- Determine the problem or situation and its significance.

2. Writing:

- Write your first draft, focusing on the narrative flow and incorporating the techniques mentioned.

3. Revising:

- Review your draft for clarity, coherence, and engagement.
- Make necessary changes to improve the narrative.

4. Editing:

- Check for grammatical errors, spelling mistakes, and punctuation.
- Ensure your language is precise and vivid.

5. Finalizing:

- Write the final version of your narrative.

- Share your story with peers or your teacher for feedback.

Ans: The Rasoolullah ﷺ along with Hazrat Abubakar Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) were on their way to migration. The callous disbelievers were in search of them and wanted to capture them dead or alive. In such horrible and life-threatening situation, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) the daughter of Hazrat Abubakar Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) undertook the responsibility of supplying food to them. This task of hers changed the course of history.

She arranged the food for Rasoolullah ﷺ and Hazrat Abubakar Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). Then she dexterously tied the food on the camel's back with her own belt. She had no rope or something like this for this task. But still she had to fulfil the responsibility no matter what. There was a constant fear of being detected. 'We will not spare any one helping the cause of migration,' the furious chiefs of the pagan tribes promised one another. But Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was determined to face everything. She whispered to herself, 'I'll accomplish the task even if I die.' She was brave and resolute. Therefore, she did not bother about the rocky path and the deadly enemies.

After completing her task, hardly had she entered her house, when there was violent pounding at the door. An enraged tribal chief of Quraish was furiously knocking at the door and saying, 'Come out. Where is

your father hidden?' She boldly and calmly came to the door and opened it fearlessly. Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) said, 'How would I know?' Her bold reply shows the strength of her character. Abu Jehl felt helpless at her protecting the secret as well as her calmness. He was foaming and could not control his exasperation. 'How dare you defy a chief like me?' he said and slapped her so hard that her ear-ring fell off. She regained her balance and remained indifferent and stout-hearted. 'My men will ultimately find them out' said Abu Jehl and went away in disappointment.

After Abu Jehl had left, She turned to her grandfather, Hazrat Abu Qahafaa who was a disbeliever at that time and was very concerned about the wealth and jewels. He was of the view that his son Hazrat Abu Bakar Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) had taken away all the wealth and jewels. 'My son has left us all empty handed and helpless' said her grandfather. She hit upon a plan. She rushed to a corner of the house and put some pebbles in a sack, making it look like full of jewels and wealth. 'Come, grandfather, look!' she called. 'He is an honest man and has left all the wealth for us.' Grandfather's concern was alleviated when he touched the sack. He considered it full of wealth as he was a blind old man. He said satisfactorily, 'I was wrong. Abu Bakar

does care for us.' She was relieved that she has not only protected the honour of her father but has also satisfied her grandfather's worry about the wealth.

Now the night deepened and the task of delivering food was the most challenging task. The fear of being detected and killed was all the time looming there on the rocky path which she had to traverse. She started her venture and with each step she was more and more determined. I may be successful in my task of delivering the food

to the Rasoolullah ﷺ, or I may fail and die, she whispered. 'But in both the cases, my Lord will be pleased with me.'

When she reached the cave of Thawr and accomplished her task, she felt proud of herself. Her heart got filled with tranquility, and her eyes were brimming with tears of soul-satisfying feelings. She has helped the noblest cause of immigration for the sake of Allah (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى).

Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) had made history. She proved that by dint of true faith, bravery and determination, one can achieve dignity of character. She will remain a source of inspiration for the coming generations and will remain in our memory as a character who remained courageous, responsible and determined even in the most challenging hours.

Objective Type

Choose the word with correct spelling.

09604028

Sr.	(A)	(B)	(C)	(D)
i.	Aleviate	Alleviate ✓	Alleveate	Aliveate
ii.	Beacon ✓	Biacon	Beacone	Beecon
iii.	Bounty ✓	Bounfe	Bountie	Bountee
iv.	Calammity	Callamity	Calamity ✓	Calamitty
v.	Compenion	Companeon	Commpanion	Companion ✓
vi.	Curageous	Couragous	Courageus	Courageous ✓
vii.	Determined ✓	Detarmined	Ditermined	Determmined
viii.	Furriously	Furiously ✓	Furiousley	Furiusly

ix.	Ganerous	Generus	Generous ✓	Ginerous
x.	Infurriate	Infuriatte	Infuriate	Infuriate ✓
xi.	Inherit ✓	Innherit	Inharit	Inheret
xii.	Migratted	Migrated ✓	Megrated	Migreted
xiii.	Perilous ✓	Perelous	Perillous	Perilus
xiv.	Rasolute	Resolute ✓	Resolute	Resolote
xv.	Slighetest	Sleghtest	Slightest ✓	Slightast
xvi.	Aleviate	Alleviate ✓	Alleveate	Aliveate
xvii.	Beacon ✓	Biacon	Beacone	Beecon
xviii.	Bounty ✓	Bounte	Bountie	Bountee
xix.	Vanture	Venture ✓	Venturre	Ventture
xx.	Violantly	Violentlee	Violently ✓	Viollently

Synonyms

Choose the correct meaning of the underlined word.

09604029

Sr.	Questions	(A)	(B)	(C)	(D)
i.	She would <u>quietly</u> venture towards the rugged mountains:	Silently ✓	Quickly	Slowly	Happily
ii.	It was so <u>delicate</u> situation. The underlined word means:	Difficult	Sensitive ✓	Easy	Interesting
iii.	Her grandfather, Hazrat Quhafaa was a <u>disbeliever</u> at that time.	Muslim	Brave	One who does not believe in Islam ✓	Believer
iv.	The word <u>vindictive</u> means:	Revengeful ✓	Anger	Reward	Blessing
v.	She prepared food for this <u>journey</u> :	Voyage ✓	Picnic	Stay	Hunger
vi.	She died at the <u>ripe old age</u> of about hundred years.	Mature ✓	Nice	Young	Rich
vii.	She remained <u>steadfast</u> and did not reveal the secret.	Firm and resolute ✓	Patient	Ready to face	Prepared for the worst
viii.	She simply posed a counter question that <u>infuriated</u> Abu Jehl	Pleased	Helped	Helpless	Enraged ✓
ix.	<u>Furiously</u> means:	Happy	Angrily ✓	Regular	See
x.	The floors are <u>covered</u> with carpets	Exposed	Hidden ✓	Light	Closed
xi.	<u>Astonish</u> means:	Make	Silent	Surprise ✓	Mix
xii.	<u>Various</u> means:	Huge	Different ✓	Details	Supply
xiii.	You <u>be</u> punctual.	Ought to ✓	Should	Must	Would
xiv.	<u>'Resolute'</u> means:	Weak	Firm ✓	Heavy	Minor
xv.	During the <u>perilous</u> journey, it was difficult to supply food.	Stunning	Dangerous ✓	Good	Strange

xvi.	Every night, Hazrat Asma (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) would quietly venture towards the rugged mountains	Look	Mature	Uneven✓	Rope
xvii.	She instantly ran to a corner of the home.	Immediately✓	Rightly	Naughtily	Permanently
xviii.	With the constant fear of being detected :	Thud	Drift	Run	Found out✓

Grammar

Choose the correct option according to grammar.

09604030

Sr.	Questions	(A)	(B)	(C)	(D)
i.	I love painting . The underlined word is:	Abstract noun	Pronoun	Gerund✓	Infinitive
ii.	She tied the food on the camel back. Identify the tense.	Present indefinite tense	Past indefinite tense✓	Future continuous tense	Past perfect tense
iii.	It was very difficult for anyone to supply food:	Gerund	Infinitive✓	Prepositional phrase	Adjective phrase
iv.	He began to knock at the door violently:	Abstract noun	Pronoun	Gerund	Infinitive✓
v.	His concern was alleviated . The underlined word is:	Infinitive	Gerund	Participle✓	Conjunction
vi.	Playing cricket is my favorite sport:	Infinitive	Gerund✓	Participle	Conjunction
vii.	She covered it with a piece of cloth. Identify the tense:	Past continuous	Past perfect	Past indefinite✓	Present indefinite
viii.	I got my torn shirt stitched. Identify the tense:	Past continuous	Past perfect	Past indefinite✓	Present indefinite
ix.	I saw many burning trees in jungle. Identify the tense:	Past continuous	Past perfect	Past indefinite✓	Present indefinite
x.	Broken window has not been repaired yet. Identify the tense:	Past continuous	Past perfect	Past indefinite	Present Perfect✓